CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمد انوار الحق" کے قلم سے نکلے چار خوبصورت /افسانوں اور کہانیوں کا مجموعہ"

1. یقین کا سفر

تحریر۔۔۔محمد انوار الحق

2.بغاوت(افسانہ)

تحریر:محمد انوار الحق

3.محافظ

تحریر:محمد انوار الحق

4.سیاہ کا نقیض

تحریر:محمد انوار الحق

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقین کا سفر

تحریر۔۔۔محمد انوار الحق

حوالات کی سلاخوں کے پیچھے سے میں اسے نماز پڑھتا دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ پچیس چھبیس سال کا خوبصورت نوجوان قتل کے مقدمے میں دو دن پہلے ہی یہاں لایا گیا تھا جہاں سے چند دن بعد عدالتی کاروائی کے بعد اسے جیل منتقل کیا جانا تھا۔۔۔اس کے خلاف کیس کافی مضبوط تھا اس لیے گمان غالب تھا کہ ایک دو پیشیوں کے بعد ہی اسے سزائے موت سنا دی جائے گی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ایک پولیس والا ہوں، اور پہلے دن سے ہی میرا رویہ اور لہجہ اس کے ساتھ کافی سخت رہا تھا۔۔۔ لیکن اس کے لبوں پر ہمیشہ ایک دل موہ لینے والی مسکراہٹ ہوتی تھی اور ہمیشہ وہ مجھے بڑا سمجھتے ہوئے ادب سے اور نرم لہجے میں بات کرتا تھا۔۔۔

اور مجھ جیسا سخت انسان بھی دو دن میں ہی اس کے اچھے اخلاق کے سامنے ہار گیا تھا۔۔۔

اب وہ سلام پھیرنے کے بعد دعا مانگ رہا تھا۔۔۔ میں اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔ وہ اس طرح خشوع و خضوع سے دعا مانگ رہا تھا کہ یوں لگتا تھا جیسے وہ جس سے مانگ رہا ہے وہ اس کے بالکل سامنے بیٹھا ہو۔۔۔

دعا کے بعد اس کی نظر مجھ پر پڑی تو اس کے لبوں پر پھر وہی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔ وہ اٹھ کر میرے پاس آیا اور ہمیشہ کی طرح میرا احوال پوچھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج خلاف معمول میرا لہجہ کافی نرم تھا۔۔

باتوں کے دوران میں نے اس سے پوچھا کہ کیا واقعی اس نے قتل جیسا جرم کیا ہے۔۔ کیونکہ مجھے اس کی معصومیت سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ قتل جیسا جرم کر سکتا ہے۔۔۔

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔۔ تو پھر میں ایسا "گھناونا جرم کیسے کر سکتا ہوں؟"

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

"تو پھر؟"

میں نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

جب اللہ اس دنیا میں کسی کو اختیارات دیتا ہے نا تو اکثر" لوگ بھول جاتے ہیں کہ یہ اختیارات اللہ کی طرف سے امانت ہیں۔۔۔ وہ ان سب کو اپنا کمال اور حق سمجھ بیٹھتے ہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔۔ ہمارے علاقے کے ایک بااثر انسان نے قتل کر دیا اور اتفاق سے میں وہاں سے چند قدم ہی دور تھا۔۔ اس نے الزام مجھ پر لگا دیا۔ جھوٹے گواہ بھی تیار کر لیے گئے اور میں یہاں آگیا"

مجھے دکھ سا ہوا۔۔

"تو تمہارے گھر والون نے کچھ نہیں کیا؟"

گھر والوں نے اپنی سی کوشش کی لیکن وہی بات اس معاشرے" "میں لوگ بھی ڈر کے مارے اسی کا ساتھ دیتے ہیں جو طاقتور ہو

وہ پھر سے مسکرایا تھا۔۔

مجھے اس کے سکون کو دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔

تمہیں ڈر نہیں لگتا کہ ہو سکتا ہے کچھ دنوں تک تمہیں موت کی سزا" "سنا دی جائے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان شاءاللہ مجھے کچھ نہیں ہوگا۔۔ میں نے اس کے آگے اپنی عرضی "

رکھ دی ہے جس کے سامنے بڑے سے بڑے بادشاہ کی بھی کوئی حیثیت

"نہیں۔۔

اس نے پر یقین لہجے میں جواب دیا۔۔

میں نے پھر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

میں اپنے اللہ کی بات کر رہا ہوں۔۔۔اسے میری بے گناہی کا علم "

"ہے اور وہ مجھے کچھ نہیں ہونے دے گا

اس کے ہر ہر لفظ سے محبت ٹپک رہی تھی۔

"تمہیں یقین ہے کہ دعا سے کام ہو جائے گا۔۔؟ اگر نہ ہوا تو۔۔۔؟؟"

میں نے پوچھا۔۔

جب اس سے مانگا جاتا ہے نا تو پھر شک میں نہیں پڑتے کہ وہ "

"قبول نہیں کرے گا۔۔ بس سب کچھ اس پر چھوڑ کر انتظار کرتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے لہجے میں یقین ہی یقین تھا۔۔۔ میں بس اس کے چہرے کو تکتا رہ گیا کہ اس سے پہلے اللہ پر اتنا یقین شاید ہی کسی میں دیکھا ہو۔۔۔

تین دن مزید گزر گئے۔۔ اس دوران اس کے گھر والے بھی اس سے ملنے آئے تھے۔۔۔ وہ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔۔ ماں کا رو رو کر برا حال تھا لیکن اس کے سکون میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔۔ وہ مسلسل سمجھاتا رہا کہ میں نے اللہ کے سامنے عرضی رکھ دی ہے اسے پتا ہے میں بے گناہ ہوں دیکھ لیجئے گا وہ مجھے کچھ نہیں ہونے دے گا۔۔

میں نے اللہ پر اتنا یقین اس سے پہلے صرف پڑھا ہی تھا لیکن کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ میرے دل میں اب اس کے لیے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عقیدت کے جذبات پیدا ہونا شروع ہو گئے تھے۔۔۔ شاید اللہ کی محبت ہوتی ہی ایسی ہے جو پتھر دل کو بھی پگھلا دیتی ہے۔۔۔

اور پھر جب اسے عدالت میں پیش کیا جانا تھا اس سے ایک دن پہلے ہی عجیب واقعہ ہوا۔۔

جس شخص نے خود قتل کر کے الزام اس پر لگایا تھا وہ اپنی بیوی اور اکلوتے بچے کے ساتھ گاڑی میں کہیں جا رہا تھا کہ اسے ایک خوفناک حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں اس کی بیوی اور بچہ تو موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ اسے شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا۔۔۔ کافی گھنٹوں بعد ہوش میں آنے کے بعد اسے بیوی اور بچے کے مرنے کی خبر ملی تو اس کی حالت اور بگڑ گئی۔۔۔

اسی جان کنی کے عالم میں اسے کچھ یاد آیا۔۔۔ اس نے چیخ کر قریب موجود ڈاکٹر کو اس کی ویڈیو بنانے کا کہا۔۔۔ بار بار اصرار پر ڈاکٹر نے نرس کو ویڈیو بنانے کا اشارہ کیا تو اس نے ویڈیو میں بڑی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشکل سے اپنے جرم کا اعتراف کیا اور اس نوجوان کو بے گناہ قرار دے کر ہاتھ جوڑ کر معافی بھی مانگی۔۔۔

اس نے ڈاکٹر سے وعدہ لیا کہ وہ یہ ویڈیو ضرور پولیس سٹیشن لے کر جائے گا۔۔۔۔شاید بیوی بچے کے مرنے کے بعد اور اپنی حالت کا علم ہو جانے کے بعد وہ اس گناہ کو ساتھ لے کر مرنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

ادھر ویڈیو پولیس سٹیشن پہنچی ادھر وہ آدمی مر گیا۔۔۔۔

آج عدالت میں اس کی پیشی تھی۔۔عدالت کے سامنے اس کی بے گناہی کا ناقابل تردید ثبوت ویڈیو کی شکل میں موجود تھا۔۔لہذا اسے باعزت بری کر دیا گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کمرہ عدالت میں کھڑا گم سم سا سوچ رہا تھا کہ اللہ ان بندوں کی جو صحیح معنوں میں اس پر ایمان لاتے ہیں ان کی ایسے بھی مدد کر سکتا ہے۔۔۔

اس کی ہتھکڑیاں کھول دی گئی تھیں ماں روتے ہوئے اس سے لپٹ گئی تھی باپ کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔۔۔

آج اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔۔ شاید اس وجہ سے کہ اللہ نے اسے ان حالات میں تنہا نہیں چھوڑا تھا اور اس طرح سے اس کی مدد کی تھی جس کا کسی کو وہم و گمان تک نہ تھا۔۔

اور مجھے یاد ہے مجھ سے ملنے کے بعد جب وہ جانے لگا تھا تو میں نے اسے کہا تھا کہ وہ کوئی ایسی بات بتا کر جائے جسے میں ہمیشہ یاد رکھوں۔۔

تو اس کے الفاظ تھے۔۔

"اللہ سے بڑھ کر کوئی ہمدرد اور دوست نہیں۔۔۔ جب بھی کوئی مشکل پیش آئے اسی سے مانگیں اور پھر یقین بھی رکھیں کہ وہ قبول کرے گا۔۔۔ وہ محض کسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچ یا تصور کا نام تو ہے نہیں۔۔۔بلکہ وہ تو ایک زندہ حقیقت ہے۔۔۔وہ اس وقت بھی ہمارے ساتھ ہے۔۔شہ رگ سے بھی قریب۔۔وہ ہمیں دیکھتا رہتا ہے کہ مشکل میں ہمارا ردعمل کیا ہوگا۔۔اور جو اس سے مانگ کر شک میں نہیں پڑتے، اللہ بھی انھیں کبھی تنہا نہیں چھوڑتا۔۔۔ایسے طریقوں سے اس کی مدد کرتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے"

وہ اب واپس جا رہا تھا اور مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے میں آج ہی مسلمان ہوا ہوں یا جیسے میں نے آج اپنے اللہ کو پالیا ہے۔۔۔۔

❤❤❤❤

بغاوت (افسانہ)

تحریر: محمد انوار الحق

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب خیریت ہے نا۔۔؟اتنی جلدی میں کدھر کی تیاری"

"ہے۔۔؟

اس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی حیرت سے کشف کو

عجلت بھرے انداز میں پیکنگ کرتے دیکھا تھا۔

پتا نہیں امی جان کی کال تھی، آج ہی آنے کا کہہ رہی تھیں۔۔اور بتا رہی"

"تھیں کہ بھیا جی مجھے لینے کے لیے روانہ ہو چکے ہیں

بیگ کی زپ بند کرتے ہوئے مصروف انداز میں جواب ملا۔

"لیکن کیوں؟مطلب سب ٹھیک ہے نا۔۔؟"

پہلا سوال دوسرے انداز سے دہرایا گیا تھا۔

کہ تو یہی رہی تھیں کہ سب ٹھیک ہے لیکن اب پتا نہیں اصل"

"بات کیا ہے۔

پیشانی پر تفکرات کی لکیریں گہری ہو رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماسٹرز کے آخری سمسٹر کی سٹوڈنٹ تھی، اس کا ذہن سب کچھ واقعی ٹھیک ہونے یا امی کی طرف سے ٹھیک ہونے کی فقط تسلی دینے میں الجھا ہوا تھا۔

دو گھنٹے بعد وہ اپنے بڑے بھائی کی بڑی سی قیمتی گاڑی میں گرلز ہاسٹل سے گھر کی طرف روانہ ہو رہی تھی۔

"بھائی سب ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"

"ہاں بھئی سب ٹھیک ہے بلکہ ایک اچھی خبر ہے۔"

سنجیدہ اور بارعب شخصیت والا اس کا بڑا بھائی خلاف توقع خوش نظر آ رہا تھا۔

"تو بتائیے نا۔۔۔"

ایک دم ہی تجسس کو ہوا ملی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن بار بار کے اصرار کے باوجود بھی وہ گھر پہنچنے سے پہلے کچھ بتانے کو تیار نہ تھا۔

اس نے بھی پھر اصرار پر اصرار نہیں کیا کہ بڑے بھائی کا مزاج بدلتے دیر ہی کہاں لگتی تھی۔۔۔ تاہم اس کا خدشات بھرا دل اب قدرے پر سکون تھا۔

گاڑی اب شہر کی حدود سے نکل رہی تھی، آگ برساتے سورج کے باعث تپتی سڑک کی تپش کم از کم گاڑی میں موجود اے سی کی خوشگوار ٹھنڈک میں محسوس نہیں ہو رہی تھی۔ کچھ چیزیں خریدنے کے لیے گاڑی کو سٹاپ کے قریب سڑک پر روکا گیا تو اس تپتی دوپہر میں صبح سے مزدوری کی تلاش میں بیٹھے چند مزدور تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھے تھے لیکن گاڑی سے اترنے والے شخص کو بیکری کی جانب جاتے دیکھ کر پھر سے مایوسی بھرے انداز میں اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کشف نے تاسف سے ان کو دیکھا،

ہیں تلخ بہت بندہ مزدور کے اوقات

اسے مزدوروں کے عالمی دن کے حوالے سے یونیورسٹی میں کی جانے والی تقریر یاد آگئی تھی۔

سفر دوبارہ شروع ہوا اور پھر سورج ڈھلنے کے قریب وہ اپنے گاؤں کی حدود میں داخل ہو رہے تھے۔

ڈوبتے سورج کے گرد شفق اپنے مخصوص رنگوں کو خوبصورتی سے پھیلا چکی تھی۔

مجھے یہ شام کا منظر بہت عجیب لگتا ہے کشف، جہاں کچھ لوگوں کو یہ نئی زندگی بخشتا ہے وہی پر کچھ لوگوں کو یہ شام اپنے دل میں اترتی محسوس ہوتی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی یکدم ہی اپنی آواز سمیت اس کے لاشعور میں ابھرا تھا، اس کے ہونٹوں پر بے اختیار زندگی سے بھرپور مسکراہٹ ابھری تھی جسے فورا چھپا لیا گیا تھا، شام یکدم حسین لگنے لگی تھی۔

گاڑی اب اس اونچی اور عالی شان حویلی کی حدود میں داخل ہو رہی تھی جو پر پھیلاتی رات کے باعث اب برقی قمقموں سے جگمگا رہی تھی۔

گاڑی سے اترتے ہی ایک ملازمہ نے جھٹ سے سلام کیا اور اس کا بیگ پکڑ کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔

بابا جان اور امی جان سے ملنے ملانے اور رات کا کھانا اکٹھے کھانے کے دوران بھی اسے اپنے سوال کا جواب نہ مل پایا۔۔اور ویسے بھی بابا جان کی بارعب جاگیردارانہ شخصیت کے سامنے تو ویسے بھی اس کی بولتی بند ہو جاتی تھی۔۔۔اگرچہ وہ اس سے بہت پیار کرتے تھے اور برادری کے رسم و رواج کے برعکس اسے یونیورسٹی میں پڑھنے کی اجازت بھی دے رکھی تھی۔۔۔تاہم کچھ اصولوں پر وہ کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے تھے۔اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کشف کو بھی پتا تھا کہ ان کے سامنے کون سی بات کس موقع پر کرنی چاہیے۔۔

لیکن دوسری طرف تجسس تھا کہ بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔ بالآخر سب کاموں سے فراغت کے بعد اپنے کمرے میں جب اسے امی جان کی زبانی اپنے سوال کا جواب ملا تو گویا اس کے پیروں تلے سے زمین ہی سرک گئی ہو۔ اس کی شادی ایک بڑے جاگیردار گھرانے میں اس کے پوچھے بغیر طے کر دی گئی تھی۔ لڑکا یا شاید مرد اس سے عمر میں کافی بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ واجبی تعلیم یافتہ تھا البتہ اس کا خاندان کشف کے خاندان سے بڑی جاگیر رکھتا تھا۔ اس کی مخالفت اور انکار پر امی جان کا نرم رویہ بھی آہستہ آہستہ سخت لہجے میں تبدیل ہوتا گیا اور پھر دو دن منگنی اور ڈیڑھ مہینے بعد اس کے امتحانات کے فوراً بعد شادی کی اطلاع اور سوچنے کا مشورہ نما حکم دے کر چلی گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڑھ مہینہ گزر چکا تھا۔۔۔کل اس کا نکاح تھا۔۔۔کئی مہمانوں کی آمد کے باوجود بھی اس نے ضد کر کے کمرے میں اکیلے رہنا پسند کیا تھا۔۔۔آدھی رات گزر چکی تھی۔۔۔آج رات باہر اور دل کا موسم ایک جیسا تھا۔۔۔شدید طوفان کے باعث درخت جھکے جا رہے تھے۔ بجلی زور سے چمکتی تو کھڑکیوں پر پڑے نفیس پردوں کے باوجود کمرے کا کچھ حصہ لمحہ بھر کو روشن سا ہو جاتا۔۔۔گرج چمک سے سہم جانے والی لڑکی آج گرج چمک سے نہیں ڈر رہی تھی۔۔۔اس سے زیادہ طوفان تو اس کے اپنے دل میں برپا تھا۔

امی جان میں نے کہہ دیا بس کہ میں نے وہاں شادی نہیں کرنی۔۔۔"
آپ میری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ میری مرضی کے بغیر کیسے کر سکتی ہیں"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے سی کی ٹھنڈک کے باوجود گھٹن محسوس ہونے پر اس نے پردے ہٹائے اور کھڑکی کا شیشہ کھسکایا۔۔۔

بادل کی تیز گرج کے ساتھ ایک گرجدار آواز لاشعور میں ابھری۔

"اس لڑکی کو بتا دو زہرا بیگم کہ اگر یہ اپنی ضد پر اڑی رہی تو میں اس کی جان لے لوں گا۔۔۔ میں ان کو زبان دے چکا ہوں"

کھڑکی کے سامنے موجود شیڈ کے باوجود بارش کی بوچھاڑ اور ہوا کے تیز جھونکوں نے اس کا استقبال کیا تھا۔۔۔

"تم ایک بڑے جاگیر دار گھرانے کی اکلوتی بیٹی اور میں ایک گورنمنٹ کالج میں لیکچرر۔۔۔ کیا تمہارے گھر والے مجھے قبول کر لیں گے؟"

اس آواز سے اس کے دل میں ایک کسک سی اُٹھی تھی۔ وہ حارث کو کیسے بھول سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیشہ ٹٹنے سے طوفان کی آواز اب پہلے سے کہیں زیادہ محسوس ہو رہی تھی۔

اگر تمہارے بابا کو پتا چلا کہ تم کسی اور لڑکے کو پسند کرتی ہو تو جانتی ہو نا"

"کیا ہو گا۔

امی جان کی لرزتی آواز اسے یاد تھی۔

سامنے تاریکی میں بجلی کی ایک لہر لپکی تھی جس نے یکدم کئی

لہروں کا روپ دھار لیا تھا۔ کڑک کی زوردار آواز سے کھڑکیاں

لرزتی محسوس ہوئی تھیں، ہوا اور بارش کا شور ہنوز جاری تھا۔

اس کی پسند کا علم ہوتے ہی کسی انجانے خدشے کے پیش نظر

اس کی امی جان اس کا موبائل ضبط اور اس کے یونیورسٹی جانے یا گھر

سے نکلنے پر پابندی لگا چکی تھیں اور ضد کرنے پر بابا کو بتانے کی دھمکی

بھی لگائی گئی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب سمجھ سکتی تھی۔ اس شادی کی صورت میں اس کے بابا کا اثر ورسوخ دوسرے علاقے میں بھی بڑھنا تھا اور بھائی کو الیکشن جیتنے کے لیے دوسری جاگیر سے سپورٹ بھی حاصل ہونا تھی۔

اقتدار کی ہوس بیٹی اور بہن کی محبت پر حاوی ہو رہی تھی۔

رہیں امی جان تو وہ بیٹی کی حمایت میں اپنے شوہر، بیٹے اور خاندان والوں کی مخالفت مول نہیں لے سکتی تھیں۔۔

اگر میرے ساتھ زبردستی کی گئی تو میں عین نکاح کے وقت انکار" "کردوں گی اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہوگی کہ میرے ساتھ کیا کیا جاتا ہے

اسے غم کی شدت سے پھٹتی ہوئی اپنی آواز یاد تھی۔ جبکہ دوسری طرف رشتہ ہو جانے کے بعد انکار کی صورت میں لڑکے والوں کے ممکنہ ردعمل، علاقہ اور برادری والوں کی متوقع باتیں اور خاندان کی عزت کا سوچ کر امی جان کا زرد پڑتا چہرہ اور اسے سمجھانے کی ہر ممکن کوشش بھی اس کے ذہن پر نقش تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر طوفان میں کمی آرہی تھی۔۔۔طوفان کی شدت سے جھکے جا رہے

درخت اب سیدھے ہو رہے تھے، ہوا کے شور میں بھی کمی آرہی تھی۔

میں اکیسویں صدی کی ایک تعلیم یافتہ لڑکی ہوں۔۔۔ میں اپنی زندگی"

"کو یوں قربان نہیں ہونے دوں گی چاہے جو بھی ہو جائے

وہ فیصلہ کر چکی تھی

نکاح کی تقریب شروع تھی۔۔۔ہال مہمانوں سے بھر چکا تھا۔۔۔وہ سجی

سنوری سٹیج پر بیٹھی تھی۔نکاح خواں کی طرف سے لڑکے کے لیے اس

کی رضامندی پوچھی جا رہی تھی۔

قبول ہے" کی صورت میں دو الفاظ اسے ہمیشہ کے لیے ایسے شخص اور حویلی"

سے منسلک کرنے والے تھے جہاں وہ کبھی بھی نہیں جانا چاہتی تھی۔

انکار کی صورت میں پیش آنے والے ممکنہ نتائج کا اسے اندازہ تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں عین نکاح کے وقت انکار کر دوں گی، آپ دیکھ لیجیے گا۔۔ اور مجھے کوئی"

"پرواہ نہیں ہو گی کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے۔۔۔

آج صبح ہی امی جان کو کہے جانے والے الفاظ اور امی جان کے چہرے

کے بدلتے رنگ اسے یاد آئے تھے۔

اسے سمجھا دو کہ ہمارے خاندانی قبرستان میں کئی قبریں ایسی بھی ہیں"

"جن کی موت کی اصل وجہ کسی کو بھی معلوم نہیں۔۔

دو ہفتے پہلے دروازے کے پیچھے سے سنی جانے والی اس کے بابا جان کی

گرجدار آواز اسے اچھی طرح یاد تھی۔

"بیٹا کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟"

نکاح خواں کی جانب سے دوسری بار پوری لائن دہرائے جانے کے باوجود

اسے صرف آخری حصہ ہی سمجھ آیا تھا۔ مہمانوں کے مابین

سرگوشیاں شروع ہو چکی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باباجان کی عزت، بھائی کا غرور، ماں کا آج زرد پڑتا چہرہ، واجبی تعلیم اور نسبتاً اکھڑ مزاج شخص کا عمر بھر کا ساتھ، حارث کی صورت میں بہترین ہم سفر، نکاح سے انکار کا عزم۔۔ رشتوں کی بیڑیاں، زندگی بھر کا سمجھوتہ یا بغاوت۔

سب ایک ساتھ اس کے دل پر دستک دے رہے تھے۔۔ دل کی دھک دھک ان سب کی دستک سے بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ سب کچھ گڈمڈ ہو رہا تھا۔ اسے اپنا سر پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔ ہال میں سرگوشیوں کی آواز اونچی ہو رہی تھی۔

صرف ایک انکار یا اقرار اس کی زندگی کا تعین کرنے والا تھا۔

اسے اپنا پورا جسم کانپتا محسوس ہوا۔۔۔ دل پر بوجھ بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔

اس کے ہونٹ اب کپکپانے لگے تھے۔۔ وہ کچھ کہنے والی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرگوشیاں یکدم تھم گئیں، باباجان کی پیشانی پر موجود شکنیں گہری ہوگئیں، بھائی کی مٹھیاں بھینچیں، امی جان نے کسی انہونی کے خدشے کے پیش نظر بے اختیار دل کو تھاما،

اور اس نے اپنے لرزتے ہونٹوں سے خود کو کہتے ہوئے سنا۔

"قبول ہے"

❤❤❤

محافظ

تحریر۔۔۔۔محمد انوارالحق

جون کی اس تپتی سہ پہر میں سڑک کنارے ایک درخت کی چھاؤں تلے پھلوں کی چھوٹی سی ریڑھی لگائے اس بوڑھے شخص کی بے چینی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی چلی جارہی تھی۔ آج صبح سے ابھی تک اس کی آمدنی نہ ہونے کے برابر تھی۔۔

بیٹے اور بہو کی ناگہانی موت کے بعد وہ اپنی جواں سال بیٹی اور چھوٹے سے پوتے کا واحد کفیل تھا۔

گرمی کی شدت کی وجہ سے شہر کی چہل پہل کافی ماند پڑ چکی تھی۔ درخت کی چھاؤں میں ہونے کے باوجود بھی وہ گرم ہوا کی تپش محسوس کر رہا تھا، جب کہ خالی ہاتھ گھر جانے کی تکلیف وہ سوچ اس گرمی کی اذیت سے کہیں زیادہ تھی۔

اس نے ایک نظر قہر برساتے آسمان کی طرف دیکھا اور پھر اپنے رومال سے چہرے پر آیا ہوا پسینہ صاف کر کے پاس پڑی پانی کی بوتل کھولنے لگا، جس کا پانی اب کافی حد تک گرم ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی میں ہلکی ہلکی موسیقی گونج رہی تھی، جبکہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے نوجوان کے انداز میں شدت کی اکتاہٹ تھی۔

باہر غضب کی گرمی کے باوجود کار میں لگے اے سی کی بدولت وہ خوشگوار سی خنکی محسوس کر سکتا تھا۔

"کاش خوشیاں پیسوں سے خریدیں جا سکتیں تو میں دنیا جہاں کی خوشیاں خرید لیتا"

اسے اپنے دوست کو کہی گئی بات اچانک یاد آئی تھی۔

وہ نوجوان شہر کے مشہور صنعتکار کا بیٹا تھا۔ دنیا جہاں کی ہر آسائش مہیا ہونے کے باوجود بھی قلبی سکون سے محروم تھا۔ اسے یوں لگتا تھا جیسے اس کی زندگی کا اب کوئی مقصد نہیں رہ گیا۔

"کیوں نہیں خریدی جا سکتیں، کسی مجبور کی مدد کر کے تو دیکھو، تمہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ خوشیاں پیسوں سے خریدی جا سکتی ہیں یا نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوست کا جواب بھی اس کی یادداشت میں محفوظ تھا۔

اس نے ہونٹ بھینچ کر توجہ آگے مرکوز کی، اسے ان باتوں پر یقین نہیں تھا۔

البتہ گزشتہ چند دنوں سے جس بے چینی اور بے سکونی نے اس کا احاطہ کیا ہوا تھا اس نے اس نوجوان کے دل پر بوجھ مزید بڑھا دیا تھا۔

باہر سڑک کنارے ریڑھی لگائے اس بوڑھے شخص کے چہرے پر غم کے گہرے تاثرات نے یکدم ہی اس کے دل کو اپنی طرف کھینچا تھا۔

"آزمائش شرط ہے"

اس کے دوست کا پر یقین لہجہ اس کے لاشعور میں گونجا تھا۔

اس نے ایک دم ہی گاڑی کو بریک لگائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بوڑھا شخص کچھ پیچھے رہ گیا تھا۔۔اسے گاڑی کو ریورس کر کے کر پیچھے آنے میں کچھ وقت لگا تھا۔

گاڑی سے باہر نکلتے ہی گرم لو کے تھپڑوں نے اس کا استقبال کیا تھا،

اے سی کی ٹھنڈک سے اچانک اس بلا کی گرمی میں آتے ہی اسے ہلکا سا چکر آگیا تھا۔

اب وہ اس بوڑھے شخص سے کچھ پھل خرید رہا تھا۔بوڑھے شخص کے چہرے پر تازگی سی آگئی تھی۔

ادائیگی کے لیے اس نے پانچ ہزار کا نوٹ ان کی طرف بڑھایا تھا۔

"بیٹا میرے پاس اتنے بڑے نوٹ کے لیے بقایا نہیں ہے"

انھوں نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا تھا۔

"میں بقایا نہیں مانگ رہا، یہ آپ کے لیے ہیں"

وہ مسکرایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیرت کی شدت سے وہ چند لمحے تک بول بھی نہیں پائے تھے۔

"نہیں نہیں بیٹا میں کسی اور سے کھلے پیسے پتا کرتا ہوں"

وہ جیسے نیند سے بیدار ہوئے تھے۔وہ مسکرا دیا

اور پھر ان کے بار بار کے انکار کے باوجود بھی اس نے زبردستی انھیں پیسے تھمائے تھے۔

"اللہ تمہاری حفاظت کرے اور ہر مشکل سے بچائے رکھے"

انھوں نے نم آنکھوں سے اسے دعا دی تھی۔

اسے اپنے دل پر دھرا بوجھ ہلکا ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

وہ اب اپنی گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا

جبکہ دوسری طرف وہ بابا جی نم آنکھوں سے اوپر دیکھ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی چلاتے ہوئے اب اس کے انداز میں ایک عجیب قسم کی سرشاری تھی۔

دوسروں کی مدد کرنے میں اتنا سکون اور خوشی بھی ہو سکتی ہے، اس کا ادراک آج اسے پہلی بار ہوا تھا، وہ دل ہی دل میں دوسروں کی مدد کو اپنی زندگی کا مقصد بنانے کا عہد کر رہا تھا۔

"اوہ شٹ۔۔۔۔۔۔۔"

اچانک ہی گاڑی کے سامنے آنے والے کتے کو دیکھ کر وہ بے اختیار چلایا تھا۔

اس نے برق رفتاری سے بریک لگاتے ہوئے گاڑی کو موڑا تھا، اس کی گاڑی دونوں سڑکوں کے درمیان بنے گرین بیلٹ کے چھوٹے چھوٹے سیمنٹ کے بلاکس سے ٹکرائی تھی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے تاریک ہوتے ذہن نے گاڑی کو الٹتے ہوئے محسوس کیا ہوا تھا،

اور کسی بڑی گاڑی کی پیچھے سے ٹکر کے نتیجے میں ہونے والے زوردار دھماکے کی آواز

اس کے کانوں میں پڑنے والی آخری آواز تھی۔

اس کے لاشعور میں آنے والا آخری خیال موت کا تھا۔

اس بڑے ہسپتال کے ایک کمرے میں ایک نرس بستر پر موجود

زخمی نوجوان کو بڑے تاسف سے دیکھ رہی تھی۔

اس کا زندہ بچ جانا ہی کسی معجزے سے کم نہیں، لیکن افسوس اس"

"کے کوما سے باہر آنے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں

کچھ دیر پہلے کمرے سے نکلتے ہوئے ڈاکٹر کا مایوسی بھرا لہجہ اسے یاد آیا

تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے دکھ کے عالم میں دوبارہ اس نوجوان کی طرف دیکھا اور پھر حیرت کے عالم میں اس کی آنکھیں پھیلتی چلی گئیں۔۔

نوجوان کا ہاتھ ہل رہا تھا اور وہ آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس نے بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھا اور ڈاکٹر کو بلانے کے لیے تیزی سے کمرے سے نکلتی چلی گئی۔

جس طرح اندھیرے میں تیز روشنی کی وجہ سے آنکھیں چندھیا جاتی ہیں، ویسے ہی آنکھیں کھلنے پر روشنی کی وجہ سے اس کی آنکھیں لاشعوری طور پر دوبارہ بند ہوئی تھیں، اور پھر آہستہ آہستہ اس نے کوشش کر کے دوبارہ آنکھیں کھولیں۔

"میں کہاں پر ہوں؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نئی جگہ پر خود کو موجود پا کر اس کے ذہن میں پہلا سوال یہی آیا تھا، اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن ہلنے کی کوشش میں سر سے اٹھنے والی ٹیس نے اسے دوبارہ لیٹنے پر مجبور کر دیا۔

عین اسی وقت دروازہ کھلا اور ایک ڈاکٹر دو نرسوں کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوا۔

اسے ان سب کے چہروں پر شدید حیرانی کے تاثرات نظر آرہے تھے۔

اس قابل ڈاکٹر کی زندگی کا یہ ایک ناقابل یقین واقعہ تھا۔۔۔ نوجوان کی رپورٹس کے مطابق اس کے ہوش میں آنے کے امکانات نہ ہونے کے برابر تھے، جبکہ وہ نہ صرف ہوش میں آچکا تھا بلکہ اس کی یادداشت بھی بالکل ٹھیک کام کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پر واقعی اللہ کا کوئی خاص کرم ہے، عینی شاہدین کے مطابق گرین" بیلٹ کے بلاکس سے ٹکرانے کے بعد جھٹکے کی شدت سے گاڑی کا دروازہ کھلنے کی وجہ سے تم گرین بیلٹ پر جا گرے تھے، البتہ تمہارے سر پر گہری چوٹ آئی تھی، جبکہ دوسری طرف پیچھے سے آنے والے تیز رفتار ٹرک کی ٹکر سے تمہاری گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی تھی، اگر تم گاڑی میں ہوتے تو یقیناً تم نہ بچ پاتے، لیکن تمہاری چوٹ کی شدت اور میڈیکل رپورٹس بتا رہی تھیں کہ تم شاید دوبارہ ہوش میں نہ آسکو، لیکن یہاں پر بھی ہمارے اور میڈیکل سائنس کے "اندازے غلط ثابت ہوئے

ڈاکٹر اسے ساری تفصیلات سے آگاہ کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں آنکھیں موندے وہ اکیلا لیٹا ہوا تھا، ڈاکٹر اور نرسیں کچھ دیر پہلے ہی اس کے گھر والوں کو کال کرنے کے لیے کمرے سے نکلے تھے۔

"یہ سب اتفاق تو نہیں ہو سکتا۔۔۔ کون سی چیز میری زندگی بچانے کا سبب بن سکتی ہے۔۔۔؟؟؟"

وہ بے یقینی سے نیم تاریک کمرے میں آنکھیں موندے سوچ رہا تھا۔

"میں تو اتنا نیک بھی نہیں تھا کہ میرے نیک اعمال مجھے بچانے کا سبب بنتے"

اس کی سوچیں منتشر ہو رہی تھیں۔

"اللہ تمہاری حفاظت کرے اور ہر مشکل سے بچائے رکھے"

ایک بوڑھی اور کمزور سی آواز جیسے اس کے کانوں کے بالکل پاس ہی گونجی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے جسم کو ایک جھٹکا سا لگا تھا، اور آنکھیں ایکدم ہی کھلی تھیں۔

"تت۔۔۔ تو کیا۔۔۔ تو کیا یہ ان بابا جی کی دعا تھی جس نے اللہ کے حکم سے میری حفاظت کی تھی۔۔۔؟؟؟"

سب کچھ ہی جیسے اس کے سامنے واضح ہوتا چلا گیا۔۔

اس نے اللہ کو خود سے بالکل قریب محسوس کیا تھا۔۔۔

ہاں وہ قریب ہی تو تھا، شہ رگ سے بھی زیادہ قریب، جو انسان کی خلوص سے کی گئی معمولی سے نیکی کا اجر بھی ضائع نہیں جانے دیتا۔۔۔

اس کی آنکھوں سے بے اختیار دو آنسو نکل کر تکیے میں جذب ہو گئے تھے۔

اس کا دل اپنے اللہ کی محبت سے بھرا جا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ اسی وقت چند میل دور ایک مسجد میں حسب معمول عشاء کی نماز کے بعد دیئے جانے والے مختصر سے درس میں امام صاحب آج سامعین کو یہ حدیث شریف سنا رہے تھے۔۔۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

دعا کے سوا تقدیر کو کوئی چیز نہیں بدل سکتی

اور نیکی کے سوا عمر میں کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔

الترمذی 2139

حدیث شریف سنانے کے بعد اب امام صاحب اس کی تشریح بیان فرما رہے تھے جب کہ حدیث شریف سن کر سامنے بیٹھے سامعین میں سے ایک باباجی کے دل سے بے اختیار کسی کی درازئ عمر اور سلامتی کے لیے دعائیں جاری ہو گئی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

❤❤❤❤

سیاہ کا نقیض

تحریر: محمد انوار الحق

کمرشل کی شوٹنگ جاری تھی۔ سٹوڈیو میں تین لڑکیاں ہاتھوں میں ہاتھ دیئے مخصوص انداز میں چلتی نظر آرہی تھیں۔ سٹوڈیو کی دیواریں اور فرش مکمل سبز رنگ کے تھے جن کو ایڈیٹنگ کے بعد صحرا کا روپ دیا جاتا تھا۔ سفید لباس میں ملبوس سنہرے بالوں والی تانیہ ترکی کی کمرشل انڈسٹری میں اپنی اچھی خاصی پہچان بنا چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بالآخر کچھ بار ری ٹیک کے بعد پرفیکٹ انداز میں سین کی شوٹنگ کے بعد چند دیگر ضروری معاملات نمٹا کر وہ تھکے تھکے سے انداز میں سٹوڈیو سے باہر آرہی تھی۔ گرمی سے بچنے کے لیے اس نے اپنا مخصوص سفید ہیٹ پہنا ہوا تھا۔

شہر کے ایک چوک میں illusionist شام ہو رہی تھی۔ ایک چند لوگوں کے سامنے تاش کے پتوں سے مختلف کرتب دکھا رہا تھا۔ وہ شہر کا مشہور شعبدہ باز تھا۔ اگرچہ اس کی عمر زیادہ نہیں تھی لیکن گزشتہ چند ماہ کے دوران اپنی حیران کر دینے والی شعبدہ بازیوں (tricks) کے لیے کافی مشہور ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک اس کی نظر اس لڑکی پر پڑی جسے اس نے ہمیشہ سفید لباس میں ہی دیکھا تھا۔وہ ایک ریسٹورنٹ کی جانب بڑھ رہی تھی۔

شعبدہ باز کے ہاتھوں میں تاش کے پتے مخصوص انداز میں گردش کر رہے تھے۔البتہ اردگرد کھڑے لوگوں کو کرتب دکھانے کے باوجود وہ کن اکھیوں سے اس لڑکی کو تھری پیس میں ملبوس ایک شخص سے ملتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔

ان دونوں کے ریسٹورنٹ کے اندر جاتے ہی اس نے اپنا آخری کرتب ختم کیا۔لوگوں کی تالیوں کا اس نے باری باری مسکراتے ہوئے سر جھکا کر جواب دیا تھا۔

لوگوں کے جانے کے بعد اس نے نیچے رومال پر پڑی ترک کرنسی اٹھائی جو لوگوں کی جانب سے اس کے فن کے اعتراف کے طور پر رکھی گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اب قریب واقع پبلک ٹیلی فون بوتھ کی جانب بڑھ رہا تھا۔

سردیوں کی آمد آمد تھی۔۔رات ہو چکی تھی۔۔ سر شام ہی سیاہ بادلوں کے چھانے کے بعد اب رات کے اس پہر موسلادھار بارش اس بلندوبالا عمارت کو پوری طرح بھگو چکی تھی جس میں موجود کرائے کے رہائشی فلیٹ میں اس وقت تانیہ کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی۔

بارش کے قطرے کھڑکی کے شیشوں پر ٹیڑھی میڑھی لائینیں بناتے ہوئے مسلسل نیچے آرہے تھے۔

لیکن اسوقت اس کی سوچوں کا رخ اس شعبدہ باز کی جانب تھا جو تقریباً روزانہ کسی نہ کسی چوک یا کسی اور مرکزی جگہ اسے نظر آجاتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کمرشلز میں بہت بہت اچھا کام کر رہی ہیں"

چند ہفتے قبل اس کی جانب سے کہا جانے والا جملہ اس کے مسکراتے چہرے کے ساتھ تانیہ کے لاشعور میں ابھرا تھا۔

"شکریہ"

وہ شکریہ کہتے ہوئے بھی اپنی تمام تر کوشش کے باوجود لہجے کو روکھا ہونے سے نہ روک سکی تھی۔

اس نے بھی تانیہ کا رویہ بھانپتے ہوئے خاموش رہنے میں ہی عافیت سمجھی تھی۔

اس کے بعد اگرچہ وہ کبھی اسے خود پر توجہ دیتا نظر نہیں آیا تھا لیکن نجانے کیوں وہ اسے بہت مشکوک لگتا تھا۔ نہ دیکھنے کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باوجود بھی یوں لگتا جیسے وہ روزانہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے ہو۔

اندھیرے میں بجلی لپکی تھی جس نے مزید کئی لہروں کا روپ دھار لیا تھا۔ تیز کڑک کی آواز سے وہ حال میں واپس پلٹی تھی۔

اس نے بیڈ کے ساتھ موجود چھوٹے سے میز پر پڑے خوبصورت پھولوں کے گلدستے کو دیکھا اور مسکرا دی۔

کل کا دن اس کے لیے بہت خاص تھا۔ وہ اس شعبدہ باز کو ذہن سے جھٹک چکی تھی۔

بادل ٹوٹ کر برس رہے تھے۔ شعبدہ باز اپنے نیم تاریک کمرے میں کرسی پر اکیلا بیٹھا تھا۔ اسکے ہاتھ میں موجود تاش کے پتے مخصوص انداز میں حرکت کر رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد بجلی کی چمک سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے لمحہ بھر کے لیے روشن ہو جاتا اور شعبدہ باز کا تاریک عکس عقبی دیوار پر پڑتا دکھائی دیتا تھا۔

وہ اس وقت مکمل طور پر سوچوں میں گم تھا۔ کل کا دن اس کے لیے بھی بہت اہم تھا۔

ترکی کی مشہور سماجی شخصیت عبدالکریم کے گھر سر شام ہی کافی رونق نظر آرہی تھی۔ آج ان کے ہاں شہر کی تمام جانی پہچانی شخصیات عشائیہ پر مدعو تھیں۔

عبدالکریم نہ صرف اپنے شہر بلکہ پورے ملک کی مشہور سماجی اور ہر دلعزیز شخصیت تھے اور گمان غالب تھا کہ رواں سال وہ الیکشنز میں کامیابی بھی حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرکزی دروازے سے اب تانیہ داخل ہوتی دکھائی دے رہی تھی۔

حسب معمول سفید لباس میں ملبوس اور شام کے وقت بھی سفید ہیٹ پہنے تانیہ کے ہاتھ میں خوبصورت پھولوں کا گلدستہ نظر آرہا تھا۔ وہ اب عبدالکریم صاحب کو مسکراتے ہوئے رسمی کلمات کی ادائیگی کے بعد گلدستہ پیش کررہی تھی۔ جنہوں نے شکریہ کہ کر وہ بُکے ملازم کے حوالے کردیا اور تانیہ کو معلوم تھا کہ ملازم وہ بُکے کہاں رکھنے جارہا ہے۔

تقریب ختم ہونے کے بعد وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہی تھی۔ گاڑی میں بیٹھ کر اس نے ایک طویل سانس لیا اور گاڑی ائیرپورٹ کی جانب بڑھا دی۔

ائیرپورٹ پہنچنے سے چند منٹ قبل ہی اسے محسوس ہوا کہ گاڑی کے پہیوں کی ہوا یکدم کم ہوگئی ہے۔ اس نے فوراً بریک لگائی اور اتر کر چیک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا۔ دوپہیوں کی ہوا بالکل ختم ہو چکی تھی اور ایسے عالم میں مصروف سڑک پر گاڑی چلانا خطرے سے خالی نہیں تھا۔

اس نے کلائی گھڑی کی جانب دیکھا۔ پرواز کا وقت کم تھا۔ اس نے دل ہی دل میں ایک فیصلہ کیا اور گاڑی میں موجود ضروری کاغذات والا بیگ اٹھا کر گاڑی کو لاک کیا اور لفٹ لینے کے لیے سڑک کنارے کھڑی ہو گئی۔

کچھ ہی دیر میں اسے لفٹ مل چکی تھی۔ اس کے چہرے پر اب سکون کے تاثرات نمایاں تھے۔

گاڑی کے ڈرائیور نے سائیڈ سیٹ پر پر سکون انداز میں بیٹھی تانیہ کو دیکھا اور دل ہی دل میں مسکرا دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے آدھے گھنٹے کے دوران تانیہ ائیرپورٹ پر تو پہنچ چکی تھی مگر فلائٹ کی بجائے اس وقت ائیرپورٹ سکیورٹی فورس کے چند اہلکار اسے ایک مخصوص کمرے میں لے کر جا رہے تھے۔ اس کا ہر احتجاج بے سود گیا تھا۔

آج رات بھی شعبدہ باز اپنے نیم تاریک کمرے میں موجود تھا۔

اسے شعبدہ باز کے روپ میں چند ہفتے قبل یہاں تعینات کیا گیا تھا۔ ارد گرد نظر رکھتے ہوئے تانیہ کی چند مشکوک لوگوں سے ملاقات کے بعد اس نے اپنے ڈیپارٹمنٹ کے چند اور اہلکاروں کی مدد سے خصوصی طور پر تانیہ کی نگرانی شروع کروائی تھی۔ اور پھر چند دن میں ہی یہ بات عیاں ہو چکی تھی کہ وہ دشمن ملک کی آلہ کار بن چکی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گلدستے میں پھولوں کے ساتھ موجود چھوٹے سے ٹائم بم کو تو تقریب میں موجود ملازم کے روپ میں تربیت یافتہ اہلکار ایک الگ جگہ جا کر ناکارہ بنا چکا تھا۔

جبکہ تانیہ کے ساتھ روابط میں موجود چند دیگر گمنام لوگ بھی سامنے آ چکے تھے۔

عبدالکریم صاحب کی موت کی صورت میں ملکی سیاست اور امن وامان کو درپیش مسائل پیدا ہونے سے پہلے ہی ختم ہو چکے تھے جبکہ شعبدہ باز کے ہاتھ میں موجود تاش کے پتے مسلسل مخصوص انداز میں حرکت کر رہے تھے۔

❤❤❤❤❤

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Collection | By Muhammad Noor ul Haq
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel